شب براءت نجات کی رات

تالیف : استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا مفتی محمد وسیم ضیائی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

کمپوزنگ: محمد ذیشان رضا انصاری (طالبعلم مرکز العلوم)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلاۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

الصلاۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ ﷺ

شبِ بَرَاءَت
نجات کی رات

مؤلف : مفتی محمد وسیم ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

کمپوزنگ : محمد ذیشان رضا انصاری (طالبعلم مرکز العلوم)

فہرست

پندرھویں رات کے اسماء ---------------------------------- (3)

بَرَات یا بَرَاءَت ---------------------------------- (4)

رحمت بخشش اور توبہ کی رات ---------------------------------- (4)

پانچ عظیم راتیں ---------------------------------- (5)

جن کو بخشا نہیں جائے گا ---------------------------------- (6)

خیر والی راتیں ---------------------------------- (6)

نوافلِ شب براءت ---------------------------------- (6)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اُمتِ محمدی ﷺ کے جملہ علماء اس بات پر متفق ہیں کہ شبِ قدر کے بعد شعبان المعظم کی پندرھویں شب سب راتوں میں افضل ہے اللہ ربُ العزت قرآن عظیم و فرقانِ حمید میں ارشاد فرماتا ہے: اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ ۝ فِیۡهَا یُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ حَكِیۡمٍ یعنی: بے شک ہم نے اسے برکت والی رات میں اُتارا بے شک ہم ڈر سنانے والے ہیں اُس رات میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام۔

(سورہ دُخان آیت 3-4)

آیتِ کریمہ میں لَیۡلَه مبٰرَكَه یعنی: برکت والی رات سے مراد اکثر آئمہِ تفاسیر کے نزدیک شبِ قدر ہے لیکن بعض مفسرین شعبانُ المعظم کی پندرھویں رات مراد لیتے ہیں جیسا کہ شاگردِ ابنِ عباس حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہم آیت کی تفسیر میں ارشاد فرماتے ہیں: فِیۡ لَیۡلَةِ النِّصۡفِ مِنۡ شَعۡبَانَ یعنی: شعبانُ المعظم کی پندرھویں شب۔

(تفسیر جامع البیان جزء 22 ص 10)

پندرھویں رات کے اسماء

ہمارے یہاں پندرھویں رات شبِ براءت سے مشہور ہے لیکن آئمہِ تفاسیر نے اس کے 4 نام ذکر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

کئے ہیں۔ حضرت علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

لَہَا اَرْبَعَۃُ اَسْمَاءٍ الْاَوَّلُ اللَّیْلَۃُ الْمُبَارَکَۃُ وَالثَّانِی لَیْلَۃُ الرَّحْمَۃِ وَالثَّالِثُ لَیْلَۃُ الْبَرَاءَۃِ وَالرَّابِعُ لَیْلَۃُ الصَّکِّ

یعنی (1) برکت والی رات (2) رحمت والی رات (3) نجات کی رات (4) دستاویز کی رات۔

(روح البیان ج8، ص 402)

اور مفسرِ جلیل حضرت ابو عبد اللہ محمد بن احمد قرطبی نے بھی الجامع لاحکام القرآن میں لکھا۔

بَرَات یا بَرَاءَت

ہماری عوام اکثر شب بِرَات پڑھتی ہے جبکہ اصل لفظ شب بِراءَت (نجات کی رات) ہے لیکن شبِ برات پڑھنے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ لفظِ برات اگر ہندی زبان کا لفظ ہو تو اس سے مراد دولہا کی سواری کا جلوس ہو گا اور یہ معنی یہاں مراد نہیں ہو سکتا بلکہ لفظِ برات فارسی لغۃ کا ہے جس کا معنی دستاویز کا آتا ہے اور آپ پڑھ چکے کہ پندرھویں شب کا ایک نام لَیْلَۃُ الصَّکِّ یعنی دستاویز کی رات ہے اس صورت میں لفظِ شب اور برات دونوں فارسی لغۃ کے ہو جائیں گے اور یہ فارسی ترکیب کہلائے گی۔

رحمت بخشش اور توبہ کی رات

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ شعبان المعظم کی پندرھویں رات (شبِ براءت) میں آسمانِ دنیا (پہلا آسمان) کی طرف تجلی فرماتا ہے اور قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ لوگوں کی مغفرت فرماتا ہے۔ (ترمذی شریف 739- ابن ماجہ 1389- مشکوۃ 1299- مسند امام احمد بن حنبل 26018- شعب الایمان 3543- مصنف ابنِ ابی شیبہ 29858- سنن دار قطنی 89)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مذکورہ حدیث کے تحت سیدی ملاعلی قاری علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: کلب کے پاس اہلِ عرب میں سب سے زیادہ بکریاں تھیں اور آسمانِ دنیا کی طرف تجلی فرمانے کا مطلب شب براءت میں اظہارِ رحمت ہے (مرقاۃ المفاتیح ج3 ص969)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شعبان المعظم کی پندرھویں شب اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا کہ اُس کی مغفرت کروں، ہے کوئی رزق طلب کرنے والا کہ اُس کو رزق عطا کروں، ہے کوئی مصیبت زدہ کہ اس کو عافیت عطاء کروں، یہ سلسلہ طلوع فجر تک جاری رہتا ہے۔

(ابن ماجہ 1388-مشکوۃ 1308-شعب الایمان 3542)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب نصفِ شعبان کی رات آئے تو رات کو قیام (عبادت) کرو اور دن کو روزہ رکھو۔

(سنن ابن ماجہ حدیث 1388-مشکوۃ شریف حدیث 1308-شعب الایمان حدیث 3542-فضائل الاوقات للبیہقی حدیث 24)

حضرت کعب رضی اللہ سے مروی ہے: اللہ تعالیٰ حضرت جبریل علیہ السلام کو شعبان کی پندرھویں شب جنت کی طرف بھیجتا ہے تاکہ وہ جنت کو حکم کرے کہ آراستہ ہوجا اور کہہ دے کہ اللہ تعالیٰ اس رات میں آسمان کے ستاروں کی گنتی، دنیا کے دن رات کی گنتی، درخت کے پتوں کی گنتی، پہاروں کے وزن اور ریت کے زروں کی گنتی کے برابر بندوں کو آزاد کرے گا۔ (ماثبت بالسنہ، ص203)

پانچ عظیم راتیں

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: 5 ایسی عظیم راتیں ہیں جن میں اللہ تعالیٰ دُعا رد نہیں کرتا: (1) جمعہ کی رات (2) رجب کی پہلی رات (3) شعبان کی پندرھویں رات (شب براءَت)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

(4)عید الفطر کی رات(5)عید الاضحیٰ کی رات　　(مصنف عبد الرزاق 7927-شعب الایمان 3440)

جن کو بخشا نہیں جائے گا

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:شعبان کی پندرھویں شب اللہ تعالیٰ مشرک اور دشمنی رکھنے والوں کے علاوہ سب مسلمانوں کی بخشش فرمادیتا ہے۔　　(سنن ابنِ ماجہ حدیث 1290-مشکوٰۃ شریف حدیث 1306)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:اللہ تعالیٰ شعبان المعظم کی پندرھویں شب میں 6افراد کی بخشش نہیں فرماتا۔(1)شراب نوشی کا عادی(2)ماں باپ سے قطع تعلق کرنے والا(3)زنا پر اصرار کرنے والا (4)رشتے داروں سے تعلق توڑنے والا(5)تصویر بنانے والا(6)چغل خور

(فضائل الاوقات للبیہقی حدیث 27)

خیر والی راتیں

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ 4راتوں میں خیر کو کھولتا ہے۔

(1)بقرعید کی رات (2)عید الفطر کی رات(3)نصفِ شعبان کی رات، جسمیں لوگوں کی زندگیوں اور رزق کے متعلق لکھا جاتا ہے اس سال حج کرنے والے کا نام بھی لکھا جاتا ہے(4)عرفات کی رات

مذکورہ تمام راتوں میں نزولِ خیر کا سلسلہ اذانِ فجر تک جاری رہتا ہے۔(الدُّرُّالمَنْثُور ج7ص349)

نوافلِ شبِ براءَت

اعلیٰحضرت امام اہلسنت علیہ الرحمہ لکھتے ہیں پندرہ راتوں میں شبِ بیداری مستحب ہے(آگے چل کر فرمایا)ان میں ایک شعبان المعظم کی پندرھویں رات ہے کہ اس میں شب بیدار رہنا مستحب اس رات

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

میں مشائخ کرام 100 رکعت ہزار مرتبہ سورہ اخلاص کے ساتھ ادا کرتے ہر رکعت میں دس دفعہ سورہ اخلاص پڑھتے اس نماز کا نام انہوں نے صلوٰۃ الخیر رکھا اس کی برکت مُسَلَّمَہ تھی اور اس رات میں اجتماع کرتے ہیں۔ (فتاوٰی رضویہ، ج7، ص418)

حضرت سیدنا عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے شعبان کی پندرھویں رات جب نماز سے فارغ ہوئے تو اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا تو ایک سبز ٹکڑا نظر آیا اس کا نور آسمان سے ملا ہوا تھا اس ٹکڑے پر لکھا ہوا تھا یہ (عمر بن عبد العزیز) جہنم سے آزاد ہے (روح البیان ج8، ص 402)

جو شخص شعبان کی پندرھویں رات 100 رکعت نفل ادا کرے اللہ تعالٰی اُس شخص کی طرف 100 فرشتے بھیجتا ہے 30 فرشتے اس شخص کو جنت کی بشارت دیتے ہیں اور 30 فرشتے اسے جہنم سے نجات کی خوشخبری دیتے ہیں اور 30 فرشتے اس سے دنیا کی مصیبتیں دور کرتے ہیں اور 10 فرشتے شیطان کے مکر و فریب سے بچاتے ہیں۔ (روح البیان ج8، ص403)

شبِ براءت کے عنوان پر یہ مختصر رسالہ مکمل ہوا۔

اللہ تعالی اپنے اس حقیر بندے کی سعی کو اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔

مفتی محمد وسیم ضیائی

مورخہ:11 شعبان المعظم 1440 بمطابق 17 اپریل 2019

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلبہ:

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلبا اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم وبیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ وناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی وتجوید 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

کل طلبہ کم وبیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD. BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 0050002565700З - BRANCH CODE :0050

www.facebook.com/markazulolooom

https://www.waseemziyai.com https://www.youtube.com/waseemziyai